قد افلح من تزکّی (سورۃ الاعلیٰ آیت 14) قد افلح من زکّٰھا (سورۃ الشمس آیت 9)

" الاحسان " ان تعبد اللہ کانک تراہ (رواہ البخاری ومسلم)

تصوف خدا شناسی اور تعلق باللہ کا ایک ذریعہ ہے



علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف

پسند فرمودہ

فضیلۃ الشیخ ذہبی دوراں، آیت من آیت اللہ، بابائے تاریخ، مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ تعالیٰ

فضیلۃ الشیخ ولی باکمال یادگار اسلاف حضرت مولانا صوفی عائش محمد حفظہ اللہ تعالیٰ (خادم خاص ولی کامل مولانا صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ)

فضیلۃ الشیخ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد الیاس اثری حفظہ اللہ تعالیٰ

فضیلۃ الشیخ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرشید ہزاروی حفظہ اللہ (ستائیس سال ولی کامل مولانا صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ کی صحبت میں رہنے والے)

فضیلۃ الشیخ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرشید مجاہد آبادی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا حافظ حمید اللہ اعوان صاحب حفظہ اللہ پڑپوتے حضرت عارف باللہ زبدۃ العارفین مولانا غلام رسول رحمہ اللہ تعالیٰ

فضیلۃ الشیخ یادگار اسلاف، نشانی غزنوی خاندان مولانا جنید غزنوی حفظہ اللہ تعالیٰ

فضیلۃ الشیخ یادگار اسلاف نشان تصوف حضرت مولانا ڈاکٹر حماد اللہ لکھوی حفظہ اللہ تعالیٰ ڈبل LLB،M.A (PHD)

مرتب فضیلۃ الشیخ حضرت حکیم محمد طارق محمود چغتائی مجذوبی حفظہ اللہ تعالیٰ

قد افلح من زکّٰها (سورة الشمس آیت 9)　　قد افلح من تزکّٰی (سورة الاعلیٰ آیت 14)

" الاحسان " ان تعبد الله کانك تراه (رواه البخاری ومسلم)

علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف

پسند فرمودہ

- ذہبی دوراں، آیت من آیت اللہ، بابائے تاریخ، مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ تعالیٰ
- ولی باکمال یادگار اسلاف حضرت مولانا صوفی عائش محمد حفظہ اللہ تعالیٰ (خادم خاص ولی کامل مولانا صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ)
- شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد الیاس اثری حفظہ اللہ تعالیٰ
- شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرشید ہزاروی حفظہ اللہ (ستائیس سال ولی کامل مولانا صوفی محمد عبداللہ رحمہ اللہ کی صحبت میں رہنے والے)
- شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرشید مجاہد آبادی حفظہ اللہ
- حضرت مولانا حافظ حمید اللہ اعوان صاحب حفظہ اللہ پڑپوتے حضرت عارف باللہ زبدۃ العارفین مولانا غلام رسول رحمہ اللہ تعالیٰ
- یادگار اسلاف، نشانی غزنوی خاندان مولانا جنید غزنوی حفظہ اللہ تعالیٰ
- یادگار اسلاف نشان تصوف حضرت مولانا ڈاکٹر حماد اللہ لکھوی حفظہ اللہ تعالیٰ ڈبل LLB،M.A (PHD)

مرتب

فضیلۃ الشیخ حضرت حکیم محمد طارق محمود چغتائی مجذوبی حفظہ اللہ تعالیٰ

ناشر

دفتر مرکز روحانیت وامن 78/3 قرطبہ چوک، نزد قرطبہ مسجد، مزنگ چونگی لاہور
042-37552384

نام کتاب ـــــــ علمائے اہل حدیث کا ذوق تصوف (جلد اول)

مرتب ـــــــ فضیلۃ الشیخ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی حفظہ اللہ تعالیٰ

ناشر ـــــــ دفتر مرکز روحانیت وامن 78/3 قرطبہ چوک، نزد قرطبہ مسجد، مزنگ چونگی لاہور

سن اشاعت ـــــــ اگست 2013ء

قیمت ـــــــ 2100/=

خط و کتاب کا پتہ

دفتر مرکز روحانیت وامن 78/3 قرطبہ چوک، نزد قرطبہ مسجد، مزنگ چونگی لاہور
042-37552384,37597605,37586453

کتاب مکمل خلوص خیر خواہی اور پاکیزہ تصوف کے سچے جذبے کو سامنے رکھ کر مرتب کی گئی ہے۔ لہٰذا خلوص سے پڑھیں، پھیلائیں اور اگر اس ضمن میں آپ کے پاس کوئی مواد ہو تو ضرور عنایت فرمائیں۔

حتی الامکان کوشش کی گئی ہے کہ الفاظ، آیات اور احادیث میں کوئی غلطی نہ ہو، لیکن پھر بھی ہم ہر پل اپنے آپ کو قابل اصلاح سمجھتے ہیں۔ آپ کی تحقیقی نظر کہیں بھی کوئی غلطی یا قابل اصلاح پہلو کی طرف جائے اطلاع کیجئے، شکر گزار رہیں گے۔

قارئین سے ضروری استدعا

یہ کتاب محض رضائے الٰہی اور اصلاح امت کیلئے مرتب کی گئی ہے کوئی گروہ یا مسلک اس کتاب کو کسی کے خلاف کیچڑ اچھالنے، طنز یا اختلاف کا ذریعہ نہ بنائے۔ ہمارا مقصد ہرگز ایسا کرنا نہیں۔ ایسا کرنے والا اس امت کا خیرخواہ ہرگز نہ ہوگا کیونکہ فضیلۃ الشیخ حضرت حکیم صاحب حفظہ اللہ کی ہمیشہ بلاتفریق مذہب وفرقہ امت کی خدمت کرنے کی کوشش رہی ہے۔ لہٰذا یہ کتاب دراصل ان سچے لوگوں کی سچی زندگی کا حاصل ہے جو ہمارے لیے اصلاح وتزکیہ کا نمونہ چھوڑ کر گئے ہیں۔ اس کتاب کو بالکل بھی اختلاف کا ذریعہ نہ بنائیں۔

نوٹ: جلد دوئم کی کوشش جاری ہے آپ حضرات کو اس موضوع سے متعلق کوئی تحریری یا تقریری بات معلوم ہو یا کوئی کتاب آپ کے پاس موجود ہو تو اطلاع ضرور فرمائیں، آپ کی اصل کتاب عکس لینے کے بعد واپس کردی جائے گی۔ شکریہ! (ادارہ)

علی ھدایتھم و درایتھم۔ھذا قولنا فی ھذاالباب وفی غیرہٖ

یعنی صفات کے مسئلہ میں ہمارا فتویٰ وہی ہے جو اللہ عزوجل نے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور جو عقیدہ صحابہ کرام، مہاجرین وانصار کا اوران کے تابعین کا تھارضی اللہ عنھم ورضواعنہ جو فتویٰ ائمہ دین کا ہے، جن کی ہدایت ودرایت پر اُمت کا اجماع ہے اور یہی ہمارے فتویٰ کا انداز ہے مسئلہ صفات کے بارے میں اور دُوسرے مسائل کے بارے میں۔

حضرت والد بزرگوار جس وقت ''اجمع المسلمون علی ھدایتھم ودرایتھم'' پر پہنچتے تو اس فقرہ کو کئی بار ارشاد فرماتے اس وقت آپ کی آواز بلند ہوجاتی اور آپ رحمہ اللہ کا چہرہ مبارک جلال ایمان سے سُرخ ہوجاتا اور ہمیشہ اپنے درس میں امام احمد رحمہ اللہ کی یہ نصیحت ہمیں ارشاد فرماتے:

''ایاك ان تتکلم فی مسئلۃ لیس لك فیھاامام'' دیکھو کسی ایسے مسئلے میں گفتگو نہ کرنا جس میں کسی امام کا فتویٰ تمہیں حاصل نہ ہو۔(دیکھئے ان کا مضمون استدراک ''الاعتصام'' شمارہ ۱۵ اگست ۱۹۵۸)

یہ ہے مؤقف اور مسلک حضرت والد علیہ الرحمۃ کا جو انہیں ان کے اساتذہ اور اسلاف کرام رحمہم اللہ سے ملا تھا۔ وہ تقلید کو بعض حالتوں میں واجب قرار دیتے تھے اور بعض حالتوں میں اسے جائز سمجھتے تھے۔

ائمہ اہل سنت میں سے کسی ایک امام کی تقلید کو جو بغیر کسی تعین کے ہو واجب قرار دیتے تھے۔اور ایک امام معین کی تقلید بشرطیکہ اس تعین کو امر شرعی نہ سمجھا جائے مباح قرار دیتے تھے۔(سوانح داؤد غزنوی ص375)

اختلافات دور کرنے کی فکر: میرا فقہی مؤقف وہی ہے جو حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کا مؤقف تھا اور اُنہوں نے ''عقدالجید، الانصاف، حجۃ اللہ البالغہ اور تفہیمات''میں شرح وبسط کے ساتھ بیان کیا ہے۔اور یہی مذہب تھا قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمہ اللہ کا اور یہی مذہب تھا میاں نذیر حسین رحمہ اللہ کا اور یہی مذہب تھا مولانا حبیب اللہ قندھاری رحمہ اللہ کا۔

اہلحدیث اور احناف کے درمیان فاصلوں کو کم کرنے کی کوشش کرتے رہے اور فرقہ وارانہ عصبیت کی آگ بجھانے کی مسلسل تگ ودو کرتے رہے۔اہلحدیثوں کو حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے ادب واحترام کی تلقین کرتے رہے اور احناف کو حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی تکریم وتعظیم ملحوظ رکھنے کی نصیحت کرتے رہے۔اس سلسلے میں ان کے ارشادات ملاحظہ فرمایئے۔

علمائے اہلحدیث اور مقام امام ابوحنیفہ: بعض دیوبندی احباب کہا کرتے ہیں کہ غزنوی خاندان کے علماء کا مسلک اس بارے میں قابل ستائش ہے لیکن دُوسرے علماء اہل حدیث کا یہ مسلک نہیں،اس لیے بعض مقتدر علماء اہل حدیث کے اقتباسات ذکر کرتا ہوں شاید کہ دلوں سے کدورت دور ہو اور سوءظن کی جو عام بیماری ہے وہ دور ہو سکے۔

مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی رحمہ اللہ ہماری جماعت کے مشہور مقتدر علماء میں سے تھے۔انہوں نے اپنی کتاب ''تاریخ اہلحدیث'' میں امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی مدح وتوصیف اور ان کے خلاف ارجاء وغیرہ الزامات کے دفعیہ میں 29x23\8 سائز کے صفحات وقف کیے اور مقتدر مشاہیر علماء سلف مثلا امام ابن تیمیہ ,امام ذہبی, حافظ امام ابن حجر اور علامہ شہرستانی رحمہم اللہ کے اقوال نقل کرکے یہ بتلایا ہے۔''الناس فی ابی حنیفۃ حاسد اوجاھل''

یعنی حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے حق میں بری رائے رکھنے والے کچھ لوگ تو حاسد ہیں اور کچھ ان کے مقام سے بے خبر ہیں۔

پھر کسی جگہ ان کا ذکر امام اعظم رحمہ اللہ کے نام سے کرتے ہیں۔ کسی جگہ سید امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کہہ کر ادب واحترام سے ذکر کرتے ہیں اس ساری بحث کو میں مولانا محمد ابراہیم رحمہ اللہ کے اس فقرہ کے ساتھ ختم کر دیتے ہیں۔

(خلاصۃ الکلام یہ کہ نعیم کی شخصیت ایسی نہیں ہے اس کی روایت کی بناء پر حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ جیسے بزرگ امام کے حق میں بدگوئی کریں۔ جن کو حافظ ذہبی رحمہ اللہ جیسے نقاد الرجال امام اعظم رحمہ اللہ کے معزز لقب سے یاد کرتے ہیں اور حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ ''البدایہ و النھایہ'' میں آپ رحمہ اللہ کی نہایت تعریف کرتے ہیں اور آپ رحمہ اللہ کے حق میں فرماتے ہیں'' احد ائمۃ الاسلام وسادۃ الاسلام واحد ارکان العلماء واحد الائمۃ الاربعۃ اصحاب المذاھب المتبوعۃ'' نیز حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ عبداللہ بن داؤد حریبی رحمہ اللہ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا لوگوں کو مناسب ہے کہ اپنی نماز میں امام ابوحنیفہ کے لیے دُعا کیا کریں کیونکہ انہوں نے ان پر فقہ اور سنن (حدیث) کو محفوظ رکھا۔ (البدایہ والنھایہ جلد دہم ص ۱۰۷ بحوالہ سوانح داؤد غزنوی ص 377)

صوفیاء پر تنقید دکھی صدا........!!:۔ (مولانا اسحٰق بھٹی حفظہ اللہ لکھتے ہیں): گزارش یہ ہے کہ بیس پچیس برس سے ہمارے بعض اصحاب قلم نے صوفیاء پر تنقید کو اپنے لیے ضروری قرار دے رکھا ہے۔ مولانا صلاح الدین کی بعض تصانیف کے ناموں سے اشارے ملتے ہیں کہ انہوں نے بھی اپنی تحقیق کے مطابق یہ فریضہ ادا فرمایا ہے۔ میں نے ان کی کتابیں نہیں پڑھیں، اس لیے مجھے نہیں معلوم کہ ان کے نزدیک ''صوفی'' کی کیا تعریف (ڈیفی نیشن) ہے۔ برصغیر میں صوفی کا اطلاق نیک، پرہیز گار، ہمدرد خلائق اور احکام شریعت کی پابندی کرنے والے شخص پر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی دعائیں قبول فرماتا ہے، اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل پیرا ہوتے اور اس کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔

ہمارے بزرگ اہلحدیث صوفیاء: دور نہ جائیے صرف پنجاب کی جماعت اہلحدیث کو دیکھئے کہ ان میں حضرت سید عبداللہ غزنوی رحمہ اللہ، سید الامام عبدالجبار غزنوی رحمہ اللہ، مولانا غلام رسول رحمہ اللہ (قلعہ میہاں سنگھ والے) مولانا صوفی محمد سلیمان رحمہ اللہ (روڑی والے) صوفی ولی محمد رحمہ اللہ (فتوحی والا) قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمہ اللہ اور صوفی عبداللہ رحمہ اللہ (ساکن ماموں کانجن) کا شمار انہی بزرگ ہستیوں میں ہوتا تھا۔ ان کی تبلیغ اور صالحیت سے متاثر ہو کر جہاں بے شمار بے عمل مسلمان باعمل ہوئے وہاں بہت سے غیر مسلمانوں نے کفر کی راہ ترک کر کے اسلام کی راہ اختیار کی۔ (دبستان حدیث ص ۶۳۴)

برصغیر کے مخلص صوفیاء: اسی طرح آج سے سینکڑوں برس قبل کے برصغیر میں بہت سے بزرگان دین اور صوفیائے کرام کی مساعیٔ تبلیغ سے لاتعداد غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا۔ ان صوفیاء میں شیخ علی ہجویری رحمہ اللہ، شیخ مسعود فریدالدین گنج شکر رحمہ اللہ، شیخ بہاؤالدین ذکریا ملتانی رحمہ اللہ، شیخ نظام الدین اولیاء رحمہ اللہ، شیخ معین الدین اجمیری رحمہ اللہ اور دیگر بہت سے حضرات شامل ہیں۔ ان میں سے کبھی کسی نے اپنے آپ کو نہ بزرگ قرار دیا، نہ کسی نے صوفی کہلایا، اور نہ کسی نے متقی ہونے کا اعلان کیا۔ لیکن چوں کہ وہ پرہیز گار، عبادت گزار اور زاہد پیشہ لوگ تھے، اس لیے برصغیر کی مذہبی اور دینی تاریخ کی کتابوں میں انہیں ''صوفیاء'' لکھا گیا۔ ان کے قول وعمل کے